فتوی نمبر:7

لفظ" نفس" اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے

سوال:7 کیا لفظ "نفس" کا استعمال اللہ تعالیٰ کے لیے کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر لفظ "نفس" کا اطلاق اپنی ذات مقدسہ پر کیا ہے:

وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ.[1]

اور اللہ تعالیٰ تم کو ڈراتا ہے اپنے آپ سے۔

اور اس لفظ "نفس" سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات یعنی یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے لوگوں کو ڈراتا ہے۔ وہ حقیقت میں موجود ہے، معدوم نہیں ہے کیونکہ جو چیز ہو ہی نہ آپ اس پر موجود ہونے کا حکم کیسے لگا سکتے ہیں اور جو موجود ہو اسی کے متعلق یہ کہیں گے کہ در حقیقت وہ موجود ہے، جیسے اُردو زبان میں کبھی کسی بات کا یقین دلانے کے لیے ہم یہ کہتے ہیں کہ "امر واقع یہ ہے" یا یہ بولتے ہیں کہ "نفس الامر یہ ہے" تو اللہ تعالیٰ پر یہ لفظ "نفس" کا اطلاق اسی معنی میں کر کے ہے کہ وہ یقیناً موجود ہے اور اس کی

---

(1) پ: 3، س: آل عمران، آیت: 28

فتویٰ نمبر:7

ذات مقدسہ حقیقت میں ہے، یہ مراد نہیں ہے کہ وہ کوئی سانس لیتا ہوا جسم ہے یا کوئی ایسی جان ہے جسے لوازمات دنیوی کی احتیاج ہے۔

نفس بمعنى إثبات الذات كما تقول في الكلام: "هذا نفس الأمر"، تريد إثبات الأمر لا أن له نفسا منفوسة أو جسما مروحا، فعلى هذا المعنى يقال في الله سبحانه: "أنه نفس"، لا أن له نفسا منفوسة أو جسما مروحا، وقد قيل في قوله تعالى:﴿تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ﴾ [المائدة: 116]، أي تعلم ما أكِنُّه وأسره ولا علم لي بما تستره عني وتغيبه، ومثل هذا قول النبي فيما روينا عنه: "فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي"، أي: حيث لايعلم به أحد ولا يطلع عليه.[1]

---

(1) كتاب الأسماء والصفات، باب: ما ذكر في النفس، ص: 286